



سیریل نمبر	27956	نام	اسامہ شیخ	مطلوب	عمومی
تاریخ	2/13/2016	پتہ	کراچی		
رابطہ نمبر		موضوع	جائزہ ناجائز		
ای میل		کاتب			

السلام علیکم! ایک مسئلہ معلوم کرنا تھا کہ ہم چند دوست ہیں۔ ہم آپس میں کمیٹی ڈالتے ہیں۔ ہم میں سے ایک دوست کو ہم نے کمیٹی کا نگران / منتظم بنایا ہوا ہے جس کے پاس ہم کمیٹی کی اقساط کی رقم جمع کراتے ہیں۔ اب اس نے یہ کرنا شروع کر دیا ہے کہ جب ہر 6 ماہ بعد کسی بھی ممبر کا نام قرعہ میں نکلتا ہے اور اس کو کمیٹی کی جمع شدہ رقم لینی ہوتی ہے تو وہ نگران / منتظم اس رقم میں سے 500 روپے کاٹ لیتا ہے۔ مثلاً 10000 روپے میں سے 9500 روپے دیتا ہے۔ ہم نے اعتراض کیا تو اس نے کہا کہ میں تم لوگوں کو قسطوں کی ادائیگی کرنے کی یاد دہانی کرنے کے لیے موبائل سے کال کرتا ہوں، بیج کرتا ہوں نیز کبھی تم میں سے کوئی مجھے کسی جگہ یا اپنے گھر بلا کر قسط کی رقم دیتا ہے تو ان سب میں میرے پیسے خرچ ہوتے ہیں لہذا میں وہ پیسے مشترکہ طور پر مجموعی رقم میں سے وصول کر رہا ہوں تاکہ سب سے برابر وصول ہو جائے۔ تو اب پوچھنا یہ کہ کیا اسکا یہ کرنا اور اس طرح پیسے وصول کرنا صحیح ہے؟؟؟ اگر نہیں تو درست طریقہ کیا ہو سکتا ہے؟ کیونکہ جو وجہ اور دلیل اس نے دی ہے وہ صحیح اور صحیح ہے۔ وہ کال بھی کرتا ہے نیز ہمارے بلانے پر آتا بھی ہے اگر ہم خود کسی وجہ سے قسط کی رقم ادا کرنے اس کے پاس نہ آسکیں۔ نیز یہ بھی بتائیے کہ کمیٹی کی شرعی حیثیت کیا ہے؟ جزاک اللہ۔

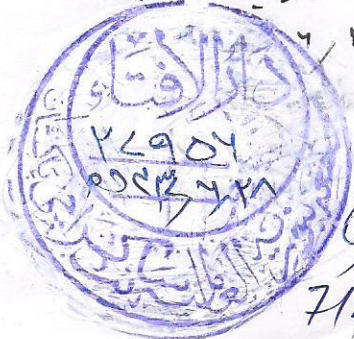
الجواب حامداً ومصلياً

کمیٹی ڈالنا باہمی تعاون کی ایک صورت ہے جو شرعاً بھی جائز اور درست ہے مگر منتظم کا اپنی طرف سے مذکور کٹوتی کرنا درست نہیں تاہم اگر وہ واقعی محنت کرنا ہو جیسا کہ سوال سے بھی واضح ہے تو اس کے لئے باہمی رضامندی سے کوئی رقم مخصوص کر لینا بھی جائز ہے، اب اگر اس کے اخراجات کی سوال میں مذکور صورت سطر کر لی جائے تو شرعاً اسکی بھی گنجائش ہوگی۔

كما في الدر: والأفضل مشاركة أهل محلته في إعطاء النأبة
ولكن في زماننا الخ (ج 6 ص ۴۲۰).

وفيه أيضاً: فصل في القرض: هو لغة ما تعطيه لتقاضاً و
شرعاً ما تعطيه من مثلي لتقاضاه الخ (ج 5 ص ۱۶۱). والله اعلم

سليمان الله عني عنه
جامعہ بنوریہ سائٹ کراچی



7/4/16

الجواب صحیحاً
بندہ نادر جان محمد شمس
دار الافتاء والقضاء
۲۰-۶-۱۳۳۶ھ

الجواب صحیحاً
بندہ نادر محمد جمیل
دار الافتاء والقضاء جامعہ بنوریہ کراچی
۲۱-۶-۱۳۳۶ھ